لعنت والے گناہ!

مفتی عبدالرؤف سکھروی
اُستاذِ حدیث دارالعلوم کراچی

قرآن وسنت میں بعض ایسے اعمال کا ذکر ہے جن کے کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ البتہ یہ واضح رہے کہ قرآن وحدیث میں جس لعنت کا ذکر ہے وہ مسلمان اور کافر کے حق میں یکساں نہیں، بلکہ دونوں میں فرق ہے۔ مسلمان کے حق میں لعنت سے مراد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اُس رحمت سے محروم ہوگا جو رحمت اللہ تعالیٰ کے نیک اور فرماں بردار بندوں کے ساتھ خاص ہے، اور عدالت وشرافت کا مرتبہ اس سے ختم ہو جائے گا، اور مؤمنین کی زبان سے اس کے حق میں اچھی بات نہیں نکلے گی، نیز جنت میں دخولِ اوّلی سے محروم ہوگا، اگرچہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر ایمان کی وجہ سے کسی نہ کسی وقت جنت میں داخل ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ میں آجائے گا۔ جب کہ کافر کے حق میں لعنت سے مراد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور جنت سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دور اور محروم ہو جائے گا(۱)۔

ذیل میں ایسے چند گناہ لکھے جاتے ہیں، تاکہ ان سے بچنے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔

۱:-سود کھانا اور کھلانا

’’عن جابرؓ قال: لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم آکل الربا وموکلہٗ وکاتبہٗ وشاهدیه، وقال: هم سواء۔‘‘ (صحیح مسلم:۳/۱۲۱۹)

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود دینے

(۱) قوله: لعنة اللّٰه: المراد باللعنة هنا البعد عن الجنة أول الأمر، بخلاف لعنة الكفار، فإنها البعد عنها كل الإبعاد أولا وآخرا. (عمدة القارى:۲۵/۳۹) قال فى القاموس: لعنه كمنعه طرده وأبعده، وقال فى المجمع: اللعنة هى الطرد والإبعاد، ولعن الكافر إبعاده عن الرحمة كل الإبعاد، ولعن الفاسق إبعاده عن رحمة تخص المطيعين، انتهٰى. (تحفة الأحوذى:۶/۱۳۷)

والے اور سودی تحریر یا حساب لکھنے والے اور سودی شہادت دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ: وہ سب لوگ (گناہ میں) برابر ہیں۔‘‘

۲:-شراب پینا، پلانا اور خرید وفروخت کرنا

’’عن أبی علقمة مولاهم وعبد الرحمن بن عبد اللّٰه الغافقي أنهما سمعا ابن عمرؓ يقول: قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: ’’لعن اللّٰه الخمر وشاربها وساقيها وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة إليه.‘‘

(سنن ابی داؤد، ۳/ ۳۶۶، والحدیث سکت عنہ ابوداؤد)

’’حضرت ابوعلقمہؒ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ الغافقیؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب پر اور اس کے پینے والے پر اور اس کے پلانے والے پر اور اس کے بیچنے والے پر اور اس کے خریدنے والے پر اور شراب بنانے والے اور بنوانے والے پر اور جو شراب کو کسی کے پاس لے جائے اس پر اور جس کے پاس لے جائے ان سب پر لعنت بھیجی ہے۔‘‘

تشریح:...... جو لوگ اپنی دکانوں میں شراب بیچتے ہیں، یا اپنے ہوٹلوں میں شراب پلاتے ہیں، وہ اپنے بارے میں غور کرلیں کہ روزانہ کتنی لعنتوں کے مستحق ہوتے ہیں۔ شراب کا بنانے والا تو مستحق لعنت ہے ہی، اس کے ساتھ ساتھ شراب کا بیچنے والا، پینے والا، پلانے والا، اُٹھا کر لے جانے والا سب پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

۳:-مرد وعورت کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا

’’عن ابن عباس رضی اللّٰه عنهما قال: ’’لعن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم المتشبّهين من الرجال بالنساء، والمتشبّهات من النساء بالرجال.‘‘ (صحیح البخاری، ۷/ ۱۵۹)

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔‘‘

۴:-تصویر کشی کرنا

’’حدثنا عون بن أبی جحيفة عن أبيه، قال: ’’لعن النبي صلى اللّٰه عليه وسلم الواشمة والمستوشمة، وآكل الربا وموكلهٗ، ونهى عن ثمن الكلب، وكسب

البغي، ولعن المصورين.‘‘ (صحیح البخاری، ۷/ ۶۱)

’’حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے جسم گودنے اور گدوانے والیوں پر، اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے، اور کتے کی قیمت اور زنا کی کمائی سے منع فرمایا ہے اور تصویر بنانے والے پر بھی آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔‘‘

۵:- غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا

۶:- بدعت ایجاد کرنے والے کی پشت پناہی کرنا

۷:- والدین کو بُرا بھلا کہنا

۸:- زمین کی حد بندی کے نشانات کو مٹانا

’’عن أبی الطفیل قال: قلنا لعلي بن أبی طالب أخبرنا بشيء أسره إلیک رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم ، فقال: ما أسر إلي شیئًا کتمه الناس ولکنی سمعتهٗ یقول: لعن اللّٰہ من ذبح لغیر اللّٰہ ولعن اللّٰہ من آوی محدثا ولعن اللّٰہ من لعن والدیه ولعن اللّٰہ من غیر المنار.‘‘ (صحیح مسلم، ۳/ ۱۵۶۷)

’’حضرت ابوالطفیلؒ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ: رسول اللہ ﷺ نے جو آپ کو راز کی باتیں بتائی ہیں وہ تو ہمیں بتایئے! تو آپؓ نے فرمایا کہ: نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے چھپا کر مجھے کوئی راز کی بات نہیں ارشاد فرمائی، لیکن میں نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے اس شخص پر جو کسی بدعت کے ایجاد کرنے والے کو سہارا دے (یعنی پشت پناہی کرے) اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے والدین کو برا بھلا کہے اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے جو زمین کی حد بندی کے نشانات کو مٹائے۔‘‘

تشریح:...... غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام پر جانور ذبح کیا جائے، جیسے: کسی بت کے نام پر، یا حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے نام پر، یا کعبۃ اللہ کے نام پر وغیرہ۔ یہ حرام ہے اور اس طرح جو جانور ذبح کیا جائے وہ حلال نہیں ہوتا، چاہے ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا یہودی یا عیسائی۔

بدعت کرنے والے کو سہارا دینا، یعنی اس کی حمایت اور پشت پناہی کرنا بھی ایسے ہی گناہ اور

لعنت کا سبب ہے، جیسے کہ خود بدعت کا ارتکاب کرنا گناہ ہے۔

والدین کو برا بھلا کہنے کی دوصورتیں ہیں: ایک یہ کہ صراحۃً واضح طور پر براہِ راست والدین کو برا بھلا کہے، اور دوسری صورت یہ ہے کہ کسی دوسرے شخص کے والدین کو برا بھلا کہے جس کے جواب میں بدلہ لیتے ہوئے وہ اس کے والدین کو لعن طعن کرے۔

زمین کی حدبندی کے نشانات کو مٹانے کا مطلب یہ ہے کہ اپنی ملکیتی حدود میں تبدیلی کرکے دوسرے کی زمین کو اپنی ملکیت میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے، گویا یہ دوسرے کی زمین پر ناحق قبضہ کرنے کی صورت ہے اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو دوسرے کی زمین کا ایک بالشت بھی ناحق لے گا قیامت کے دن اس کو سات زمینوں سے نکال کر اس کی گردن میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

۹:-لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا

’’عن ابن عباسؓ أن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: ’’لعن اللّٰہ من عمل عمل قوم لوط، لعن اللّٰہ من عمل عمل قوم لوط، لعن اللّٰہ من عمل عمل قوم لوط.‘‘ (السنن الکبریٰ للنسائی، ۶/ ۴۸۵، قال المنذری فی الترغیب، ۳/ ۱۹۶: رواہ ابن حبان فی صحیحہ والبیہقی)

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو قوم لوط والا عمل کرے، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو قوم لوط والا عمل کرے، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو قومِ لوط والا عمل کرے۔‘‘

۱۰:-صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنا

’’عن ابن عمرؓ قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: ’’إذا رأیتم الذین یسبون أصحابی، فقولوا: لعنۃ اللّٰہ علی شرکم۔‘‘ (سنن الترمذی، ۵/ ۶۹۷)

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہؓ کو برا بھلا کہہ رہے ہیں تو تم کہو کہ تمہارے شر اور برائی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔‘‘

’’عن عائشۃؓ، قالت: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: ’’لاتسبوا أصحابی، لعن اللّٰہ من سب أصحابی۔‘‘
(المعجم الأوسط، ۵/ ۹۴، قال الہیثمی فی المجمع، ۹/ ۷۴۶، فیہ عبداللہ بن سیف الخوارزمی وہوضعیف)(۱)

---

(۱) وما روي فی ہذا الباب یتقوی بعضہا ببعض

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میرے صحابہؓ کو برا بھلا مت کہو، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس پر جو میرے صحابہؓ کو برا بھلا کہے۔‘‘

۱۱:- رشوت لینا، دینا اور رشوت کے لین دین کا واسطہ بننا

’’عن ثوبانؓ قال: ’’لعن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی والرائش‘‘ یعنی: الذی یمشی بینهما۔‘‘

(مسند احمد، ۳۷/ ۸۵، قال الہیثمی فی المجمع، ۴/ ۳۵۸: فیہ ابو الخطاب وھو مجہول)

’’حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے اور لینے والے پر، اور ان کے درمیان واسطہ بننے والے پر لعنت فرمائی ہے۔‘‘

۱۲:- مومن کو تکلیف پہنچانا یا دھوکہ دینا

’’عن أبي بکر الصدیقؓ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ’’ملعون من ضار مؤمنًا أو مکر بہ۔‘‘ (سنن الترمذی، ۴/۳۳۲، ہذا حدیث غریب)

’’حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اس آدمی پر لعنت ہے جو کسی مؤمن کو تکلیف پہنچائے یا اس کے ساتھ دھوکہ کرے۔‘‘

۱۳:- عورتوں کا قبرستان جانا

۱۴:- قبروں کو سجدہ گاہ بنانا اور وہاں چراغ رکھنا

’’عن ابن عباسؓ، قال: ’’لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور، والمتخذین علیها المساجد والسرج۔‘‘

(سنن ابی داؤد، ۳/ ۲۱۸، اخرجہ الترمذی، ۲/ ۱۳۶ (۳۲۰) وقال حدیث حسن)

’’حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان لوگوں پر بھی لعنت فرمائی ہے جو قبروں کو سجدہ گاہ بنائیں اور وہاں چراغ رکھیں۔‘‘

تشریح:......عورتوں کے قبروں پر جانے کے بارے میں اکثر اہل علم حضرات کی رائے یہ ہے کہ یہ ناجائز ہے، کیونکہ عورتیں ایک تو شرعی مسائل سے کم واقف ہوتی ہیں، دوسرے ان میں صبر، حوصلہ اور برداشت کم ہوتا ہے، ان کے حق میں غالب اندیشہ یہی ہے کہ وہ قبرستان جاکر جزع وفزع کریں گی یا کوئی بدعت کریں گی، اسی لیے انہیں قبرستان جانے سے منع کر دیا گیا۔

۱۵:- پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا

’’إِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوْا فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ.‘‘ (النور:۲۳)

’’یاد رکھو! جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی مسلمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں پھٹکار پڑ چکی ہے، اور ان کو اس دن زبردست عذاب ہوگا۔‘‘

۱۶:- قطع رحمی کرنا

’’هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِيْ الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا أَرْحَامَكُمْ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمٰى أَبْصَارَهُمْ.‘‘ (محمد:۲۲،۲۳)

’’پھر اگر تم نے (جہاد سے) منہ موڑا تو تم سے کیا توقع رکھی جائے؟ یہی کہ تم زمین میں فساد مچاؤ اور خونی رشتے کاٹ ڈالو، یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دور کردیا ہے، چنانچہ انہیں بہرا بنادیا ہے اور ان کی آنکھیں اندھی کردی ہیں۔‘‘

۱۷:- چوری کرنا

’’عن أبي هريرةؓ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ’’لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يدهٗ، ويسرق الحبل فتقطع يدهٗ.‘‘ (صحیح البخاری،۸/۱۵۹)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چور پر لعنت فرمائی ہے جو ایک انڈہ چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔‘‘

۱۸:- نابینا کو راستہ سے بھٹکانا

۱۹:- جانور کے ساتھ بدفعلی کرنا

’’عن ابن عباسؓ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ’’ملعون من سَبَّ أباه، ملعون من سَبَّ أمَّهٗ، ملعون من ذَبَحَ لغير الله، ملعون من غَيَّرَ تُخُومَ الأرض، ملعون من كَمَّهَ أعمٰى عن الطريق، ملعون من وَقَعَ عَلٰى بهيمةٍ، ملعون من عَمِلَ عَمَلَ قوم لوط.‘‘ قالها رسول الله صلى الله عليه وسلم مرارًا ثلاثًا في اللوطية.‘‘

(مسند احمد،۵/۸۳-۸۴،اخرجہ الحاکم فی المستدرک۴/۳۹۶(۸۰۵۲)وقال صحیح الاسناد ولم یخرجاہ واقرہ الذہبی)

’’حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: وہ شخص

ملعون ہے جو اپنے باپ کو برا بھلا کہے، وہ شخص ملعون ہے جو اپنی ماں کو برا بھلا کہے، وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرے، وہ شخص ملعون ہے جو زمین کی حدود بدل دے، وہ شخص ملعون ہے جو اندھے کو راستے سے بھٹکا دے، وہ شخص ملعون ہے جو جانور کے ساتھ جماع کرے، وہ شخص ملعون ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے، قوم لوط والی بات کو نبی کریم ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔‘‘

۲۰:- بیوی سے پیچھے کے مقام میں ہمبستری کرنا

’’عن أبی هريرةؓ، قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: ’’ملعون من أتٰی امرأتهٗ فی دبرها۔‘‘ (سنن ابی داؤد، ۲/ ۲۴۹، سکت عنہ ابوداؤد)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص پر لعنت ہے جو بیوی سے پائخانہ کے مقام میں ہمبستری کرے۔‘‘

۲۱:- بلا عذر شوہر کو صحبت سے انکار کرنا

’’عن أبی هريرةؓ قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: ’’إذا دعا الرجل امرأته إلٰی فراشهٖ فأبت فبات غضبانَ علیها لعنتها الملائكة حتی تصبح.‘‘ (صحیح البخاری، ۴/ ۱۱۶)

’’حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو ہم بستری کی طرف بلائے اور بیوی (بلا کسی عذر کے) انکار کرے، جس کی وجہ سے شوہر غصہ ہوکر سو جائے تو ایسی عورت پر فرشتے صبح تک لعنت کرتے ہیں۔‘‘

۲۲:- حقیقی والد کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرنا

’’عن أنس بن مالكؓ، قال: سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم، یقول: ’’من ادعی إلی غیر أبیه، أو انتمٰی إلٰی غیر موالیه، فعلیه لعنة اللّٰه المتتابعة إلٰی یوم القیامة.‘‘ (سنن ابی داؤد، ۴/ ۳۳۰، سکت عنہ ابوداؤد و اصلہ فی البخاری، ۵/ ۱۵۶ (۴۳۲۶))

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے اپنے حقیقی والد کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا یا جس غلام اور باندی نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی، اس پر قیامت تک مسلسل اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔‘‘

۲۳:-لوگوں کی ناپسندیدگی کے باوجود امام بننا

۲۴:-بیوی کا خاوند کو ناراض کر کے سونا

۲۵:-اذان کی آواز سن کر جواب نہ دینا

''عن الحسن قال سمعت أنس بن مالکؓ، قال: ''لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ثلاثةً: رجل أم قومًا وھم لہ کارھون، وامرأةٌ باتت وزوجھا علیھا ساخط، ورجل سمع حي علی الفلاح ، ثم لم یجب۔'' (سنن الترمذی،۲/۱۹۱، قال الترمذی: وحدیث انس لایصح) ای لم یذھب الی المسجد للصلاۃ مع الجماعۃ من غیر عذر (تحفۃ الاحوذی،۲/ ۲۸۸)

''حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے:

۱:-ایک وہ شخص جس کو لوگ (کسی معتبر وجہ سے) ناپسند کرتے ہوں اور وہ ان کی امامت کرائے۔

۲:-وہ عورت جو اس حال میں رات گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔

۳:-تیسرے وہ آدمی جو''حي علی الفلاح'' کی آواز سنے اور جواب نہ دے۔''

تشریح:......امام سے متعلق مذکورہ حدیث کا حکم اس وقت ہے جب لوگ کسی دینی وجہ سے مثلاً: اس کی بدعت، جہل یا فسق کی وجہ سے ناپسند کرتے ہوں، لیکن اگر ان کی ناپسندیدگی کسی دنیوی عداوت اور دشمنی کی وجہ سے ہو تو یہ حکم نہیں۔

اذان کا جواب دو طرح کا ہوتا ہے: ایک تو یہ کہ اذان کی آواز سن کر مسجد کی طرف چل دیا جائے، اسے اجابت بالقدم کہتے ہیں اور یہ واجب ہے۔ دوسرے یہ کہ زبان سے مؤذن کی طرح الفاظ کہے جائیں، اسے اجابت باللسان کہتے ہیں اور راجح قول کے مطابق یہ مستحب ہے۔ مذکورہ حدیث کا تعلق اجابت بالقدم سے ہے، یعنی جو آدمی اذان سننے کے بعد کسی معتبر عذر کے بغیر مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنے کے لیے حاضر نہ ہو، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

۲۶:-بدنظری کرنا

''عن عمرو مولی المطلب أن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لعن الناظر والمنظور الیہ (یعني إلی عورة)۔''

(المراسیل لابی داؤد، ص: ۳۳۰، رواہ البیہقی فی السنن الکبری، ۷/ ۱۵۹ عن الحسن، وقال ہذا مرسل)

''حضرت عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غیر محرم کی طرف) دیکھنے والے

اور جس کی طرف دیکھا جائے دونوں پر لعنت فرمائی ہے (یعنی وہ عورت جو بے پردہ ہو اور بدنظری کا سبب بنے)۔‘‘

۲۷: -نوحہ کرنا اور سننا

۲۸: -گریبان چاک کرنا اور واویلا کرتے ہوئے موت مانگنا

’’عن أبی سعید الخدري رضی اللہ عنہ، قال: لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم النائحة والمستمعة.‘‘ (سنن ابی داؤد، ۳/۱۹۴، سکت عنہ ابوداؤد، وقال المنذری فی مختصرہ ۳/۱۵۲: فی إسنادہ محمد بن الحسن بن عطیۃ العوفی عن أبیہ عن جدہ وثلاثتہم ضعفاء)

’’حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔‘‘

’’عن أبی أمامة رضی اللہ عنہ أن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لعن الخامشة وجهها، والشاقة جيبها، والداعية بالويل والثبور.‘‘

(سنن ابن ماجہ، ۱/۵۰۵، قال البوصیری فی المصباح، ۲/۴۶، ہذا اسناد صحیح)

’’حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ نوچنے والی، اپنا گریبان چاک کرنے والی، اور واویلا اور موت مانگنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔‘‘

۲۹: -راستہ یا سایہ دار جگہ میں پیشاب و پائے خانہ پھیلانا

’’من سل سخيمته على طريق عامر من طرق المسلمين فعليه لعنة اللّٰه وملائكته والناس أجمعين. طس ك عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ۔‘‘ (کنز العمال، ۹/۳۶۶، قال الہیثمی فی المجمع، ۱/۴۸۳: وفیہ محمد بن عمرو الأنصاری ضعفہ یحیی بن معین ووثقہ ابن حبان وبقیۃ رجالہ ثقات)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر پاخانہ پھیلایا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔‘‘

’’اتقوا اللاعنَين الذی يتخلی فی طريق الناس أو فی ظلهم . حم م د عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ۔‘‘ (کنز العمال، ۹/۳۶۵، صحیح مسلم، ۱/۲۲۶)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسی دو چیزوں سے بچو جو لعنت کا باعث ہیں:
۱: -لوگوں کے راستہ میں پیشاب کرنا، ۲: -لوگوں کے سایہ کی جگہ میں پیشاب کرنا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو لعنت والے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....